SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

January 11, 2021

2021؛ ایس ای سی پی نے کاغذ کے استعمال میں 27 فیصد کمی سے 38 درختوں کو بچایا

کارپوریٹ سیکٹر قدرتی ماحول کو محفوظ بنانے کے لئے ڈیجیٹلائزیشن پر توجہ دے، کاغذ کا استعمال کم کیا جائے

اسلام آباد (جنوری 11) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے سال 2021 نے بہت سے ریگولیٹری پراسس اور کئی داخلی پراسس کو ڈیجیٹلائز کر کے کاغذ کے استعمال میں 25 فیصد کمی کی جبکہ سٹشنری کے مجموعی استعمال میں 55 فیصد کمی کی گئی۔ایس ای سی پی نے کارپوریٹ سیکٹر کو تاکید کی ہے افتری امور کی ڈیجیٹلائزیشن کی جائے تاکہ کاغذ اور سٹشنری کے استعمال میں کمی سے قدرتی ماحول کی بہتری میں کردار ادا کیا جاسکے۔

ایس ای سی پی پہلے سے ہی کمپنی انکارپوریشن کے عمل اور کمپنی رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کو مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کر چکا ہے جبکہ کئی دیگر ریگولیٹری پراسس آن لائن کر دیا گیا ہے، جن میں کمپنیوں کی حقیقی ملکیت کا ڈیکلریشن فارم 45، لمیٹڈ لائیبلیٹی پارٹنرسپ فارم (IV)، AML نوٹیفکیشن اور ٹریکنگ، شیئر ہولڈرز کی فہرست وغیرہ شامل ہیں۔ ادارے کی داخلی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے بھی متعدد امور بھی ڈیجیٹلائز کر دئے گئے ہیں، جن میں پراویڈنٹ فنڈ، گریجویٹی فنڈ، فلیٹ مینجمنٹ سسٹم، ہاؤس بلڈنگ فنانس، ریکروٹمنٹ ماڈیول وغیرہ شامل ہیں۔ادارے کے داخلی امور اور کئی ریگولیٹری پراسس کی ڈیجیٹلائزیشن کے نتیجے میں، سال 2021 میں ایس ای سی پی میں مجموعی طور پر سٹیشنری کے استعمال میں 55 فیصد اور کاغذ کے 27 فیصد کم استعمال ہوا جس سے ادارے کے فنڈز کے استعمال میں بھیں خاطر خواہ کمی ہوئی۔

اقوام متحدہ کے ادارے FAO کی گلوبل فارسٹ ریسورسز اسیسمنٹ رپورٹ کے مطابق ایک ٹن کاغذ بنانے کے لئے تقریباً چوبیس درخت کاٹے جاتے ہیں۔اس تخمینے کے مطابق، ایس ای سی پی نے کاغذ کے دفتری استعمال میں کمی کی وجہ سے 2021 میں کم از کم 38 درختوں کو کٹنے سے بچایا ہے۔ایس ای سی پی کارپوریٹ سیکٹر میں ڈیجیٹائزیشن کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ کمپنیاں اپنی کارکردگی کو بہتر بنائیں بلکہ ماحول کی بہتری میں بھی کردار ادا کریں۔

....

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005